سوال

)صغر سنی کا نکاح(541)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

افرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عمرو اور زید آپس میں بھائی ہیں۔ عمرو کی بیٹی اور زید کا بیٹا دونوں صغیر تھے صغر سنی میں ان کا نکاح کیا گیا مگر اس وقت لڑکی بالغ ہوگئی ہے اور لڑکا ابھی غیر بالغ ہے طرفین اس بات پر راضی ہیں کہ اس نکاح کو ختم کرکے لڑکی کا دوسری جگہ نکاح کروایا جائے۔ کیا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوم ہونا چاہیئے مذکورہ مسئلہ میں والد کو جو حق اور اختیار حاصل تھا وہ ختم ہوجاتا ہے مگر اب عورت جس کا صغر سنی میں نکاح کیا گیا وہ بالغ ہونے پر نکاح ختم کرانا چاہتی ہے تو یہ جائز ہے۔جس طرح حدیث پاک ہے :

ابن عباس رضی اللہ عنہ أن جاریۃ بکرأتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت أن أباھا زوجھا وھی کارھۃ فخیرھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .رواہ احمد وابوداود' ابن ماجہ.

ضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک باکرہ عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور ذکر کیا کہ اس کے والد نے اس کا نکاح اس جگہ کیا ہے جہاں پر وہ ناخوش ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دیا۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

ر436

محدث فتویٰ